سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ۚ﴿۱﴾	الف۔ لام۔ میم۔ صاد ﴿۱﴾
كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف
فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ	پس (اے نبی!) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے
لِتُنْذِرَ بِهٖ	(اسے نازل کیا گیا ہے) تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے منکرین کو
وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ﴿۲﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	(لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر
اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	(دوسرے) سرپرستوں کی۔ (مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ﴿۳﴾
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر
بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ﴿۴﴾	ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ﴿۴﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ	پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر
بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾	ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ﴿۵﴾
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ	پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے
اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ	کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶﴾	پیغمبروں سے بھی ﴿۶﴾

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت اُن کے سامنے
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧	پُورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۷
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ	اور وزن اس دن عین حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨	پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۸
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے اُن کے سو یہی
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مُبتلا کیا تھا اُنھوں نے اپنی جانوں کو
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩	کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۹
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ	اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا	زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں
مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠	سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۱۰
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ	تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ، نہ تھا وہ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١	شامل سجدہ کرنے والوں میں ۱۱
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ	پُوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو، بولا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝١٢	اور پیدا کیا ہے اس (آدمؑ) کو مٹی سے ۱۲

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا	فرمایا: اچھا تو نیچے اُتر جا تُو یہاں سے اس لیے کہ نہیں
يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تُو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾	درحقیقت تو اُن لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلّت چاہتے ہیں ﴿١٣﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾	بولا: مجھے مہلت دے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿١٤﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿١٥﴾	فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿١٥﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تونے ہی مجھ کو
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾	تیری سیدھی راہ پر ﴿١٦﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	پھر ضرور میں گھیروں گا اُن کو اُن کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ	اور پیچھے سے اور اُن کی دائیں طرف سے
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ	اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو
اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾	اُن میں سے اکثر کو شکر گزار ﴿١٧﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہُوا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾	تو میں ضرور بھروں گا جہنّم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿١٨﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنّت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا	اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾	اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿١٩﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ	پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے
لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا	اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے
مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا	اُن کی شرم گاہیں اور کہا: نہیں روکا ہے تم کو
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ	تمہارے رب نے اس درخت سے، مگر
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا	کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم
مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝٢٠	ہمیشہ زندہ رہنے والے ۝٢٠
وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا	اور قسم کھائی اُس نے اُن کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٢١	حقیقی خیر خواہ ہوں ۝٢١
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ	پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا اُن دونوں کو دھوکا دے کر
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ	پھر جب چکھا اُن دونوں نے مزا اس درخت کا تو کُھل گئے
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	اُن کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ	جنّت کے پتوں سے اور پکارا اُنہیں اُن کے رب نے
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے
وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٢٢	تم دونوں کا دُشمن ہے، کھلا ۝٢٢
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ۫	وہ دونوں بولے اے ہمارے رب! ظلم کیا ہم نے اپنے اُوپر
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا	اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣	تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ۝٢٣

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا: (اچھا) اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾	اور سامانِ زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ﴿٢٤﴾
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ	فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور اسی میں سے (آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ﴿٢٥﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا	اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اُتارا ہے ہم نے تم پر لباس
يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ	کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے
وَرِيْشًا ۭ	اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا
وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ	اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾	شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿٢٦﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ	اے اولادِ آدمؑ! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کردے تم کو شیطان
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ	جس طرح کہ نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ	تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں
اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا	ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ	شیطانوں کو سرپرست
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾	اُن لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿٢٧﴾

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو
وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	ان سے کہو: بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کیا۔ کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟	کہو: حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا
وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور (یہ کہ) ٹھیک رکھو اپنے رُخ ہر عبادت میں
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ	اور پکارو اُسی کو، خالص رکھ کر اُسی کے لیے اپنا دین
كَمَا بَدَاَكُمْ	جس طرح پیدا کیا ہے اُس نے تم کو (اب)
تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾	اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾
فَرِيْقًا هَدٰى	ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ	اور دوسرا گروہ ہے کہ چپاں ہو کر رہی اُن پر گمراہی
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ	یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ	اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے اولادِ آدمؑ ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا	ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیؤ
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ تجاوز کرو حد سے ۔ بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾	نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٣١﴾
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ	کہو : کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ	جو اُسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے
وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ	(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہو : یہ سب چیزیں اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے ،
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً	دُنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً انہی کے لیے ہیں)
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ	آخرت میں ۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾	اپنی آیات اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٣٢﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ	کہو : بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام ،
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ	خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا	اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کا اُن کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے اُن کے بارے میں
سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾	ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿٣٣﴾

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ	اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ	پھر جب آئے گا اُن کا وقتِ مقرر
لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً	تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾	اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾
يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ	اے بنی آدمؑ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس
رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ	رسول، جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے
عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ	تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا
وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ	اور اصلاح کرے گا (اپنی) سو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾	ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا	اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ	اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾	اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ	تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ	جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	ملے گا اُن کا حصّہ اُن کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	یہاں تک کہ جب پہنچیں گے اُن کے پاس ہمارے فرشتے
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ	قبض کرنے کے لیے اُن کی رُوحیں
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا	(اس وقت) وہ پوچھیں گے اُن سے کہاں ہیں وہ جن کو
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا	تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ
ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	سب گُم ہوگئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ﴿۳۷﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ	ارشاد ہوگا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی اُن گروہوں کے ساتھ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ	جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں
وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ	اور انسانوں میں سے، جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہوگا
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	کوئی گروہ (جہنّم میں)، تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ	تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا	کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنھوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ	لٰہذا دے تو اُنھیں دُگنا عذاب آگ کا
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ	ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے۔ دُگنا ہی (عذاب)
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ	اور کہیں گی پہلی اُمتیں بعد میں آنے والوں سے
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا	لہٰذا چکھو اب مزا اِس عذاب کا، نتیجے میں اُن (گناہوں) کے جو
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٣٩	تم کماتے رہے ۝٣٩
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ	اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ	اُن کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ	جنّت میں جب تک کہ (نہ) گزر جائے اُونٹ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ	سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤٠	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ۝٤٠
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ	اُن کے لیے ہوگا جہنم بچھونا اور اُن کے اُوپر ہوگا (اسی کا)
غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١	اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ۝٤١
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنّت ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٤٢	یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٤٢

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور نکال دیں گے ہم جو ہو گی اُن کے سینوں میں
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ	(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت ، بہتی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ	اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں ۔ اور وہ کہیں گے ، شکر
لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا	اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ
لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ	بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور ندا دی جائے گی اُنہیں کہ یہ ہے وہ جنّت
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣	تم (دُنیا میں) کرتے رہے ۝٤٣
وَنَادٰٓي اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور پکار کر کہیں گے اہلِ جنّت دوزخ والوں سے
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ	وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ	وہ جواب دیں گے ہاں ۔ پھر پکار کرے گا ایک پکارنے والا
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤	ان کے درمیان، کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ۝٤٤
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝٤٥	اور وہ آخرت کے منکر تھے ۝٤٥

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان اُن دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوگی) ایک اوٹ
وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو اُن کے قیافے سے
وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا	تم پر ۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنت میں
وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾	البتہ اس کے آرزو مند ہوں گے ﴿۴۶﴾
وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ	اور جب پھریں گی اُن کی نگاہیں طرف
أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کیجیو تو ہمیں
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾	شامل اِن ظالم لوگوں میں ﴿۴۷﴾
وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾	اور وہ ساز و سامان جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿۴۸﴾
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ	کیا یہی (اہلِ جنّت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا	اپنی رحمت سے (اور اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنّت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنّت کو
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ	اور کہیں گے کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی
اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ	یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا	وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کردیا ہے ان چیزوں کو
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾	ان کافروں پر ﴿۵۰﴾
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا	جنھوں نے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اُن کو دُنیاوی زندگی نے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ	(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں
كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ	اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی
وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿۵۱﴾
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے اُن کو ایک کتاب
فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ	جس میں تفصیل بیان کردی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	جو ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	نہیں ینتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی اُنہیں خبر دی جا رہی ہے)
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ	جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے
نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ	اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا	ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے
مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ	کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری
اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ	یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دُنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ	جو مختلف ہوں اُن سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	خسارے میں ڈال دیا ہے اُنہوں نے اپنے آپ کو
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	اور گم ہوگئے اُن سے وہ سب (جھوٹ) جو اُنہوں نے تراش رکھے تھے ﴿٥٣﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى	اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا
عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ	اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ	اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ	اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ	اُس کے حکم کے مطابق، خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ	اور (اُسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾	اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿٥٤﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ	پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾	یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٥٥﴾

وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	اور نہ فساد برپا کرو زمین میں
بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ	بعد اُس کی اصلاح کے اور دُعا مانگتے رہو اس سے
خَوۡفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ	ڈرتے ہُوئے اور اُمید وار رہتے ہُوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت
قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝۵۶	بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ۝۵۶
وَهُوَ الَّذِیۡ یُرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًاۢ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہُوئے
بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتۡ	آگے آگے اپنی رحمت کے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں
سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ	(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم اُن کو
لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ	مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی
فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار
كَذٰلِكَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی	اسی طرح ہم نکالیں گے مُردوں کو، (قبروں سے)
لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝۵۷	شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ۝۵۷
وَالۡبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ	اور اچھی زمین سے، اگتے ہیں اس کے پھل پھول
بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیۡ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،
لَا یَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ	اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
لِقَوۡمٍ یَّشۡكُرُوۡنَ ۝۵۸	ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ۝۵۸

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اُس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اُس کے
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	یقیناً مَیں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ	کہا کچھ سرداروں نے اُس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو
فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ	نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں
بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ	مَیں (مُبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾	ربُّ العالمین کا ﴿۶۱﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ	پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور
اَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تمہیں تعجب ہُوا اس پر کہ آ گئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو
وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿۶۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	مگر جھٹلایا اُنھوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اُسے
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ایک کشتی میں سوار کرا کر
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا
بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا	ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے
قَوْمًا عَمِيْنَ ۧ ﴿٦٤﴾	اندھے لوگ ﴿٦٤﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ	اور (بھیجا ہم نے) طرف قومِ عاد کے اُن کے بھائی ہودؑ کو،
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا،
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾	کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٦٥﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ	کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے،
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾	ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿٦٦﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ	کہا: اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات
وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ	بلکہ مَیں تو رسول ہوں بھیجا ہوا
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾	ربّ العالمین کا ﴿٦٧﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے
وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾	اور مَیں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿٦٨﴾

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اُس نے بنایا ہے تم کو سردار،
مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ	بعد قومِ نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو
فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا	تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٦٩﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا: کیا آئے ہو تم ہمارے پاس؟
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور چھوڑ دیں اُن سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾	تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿٧٠﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ	کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِیْ	پھٹکار اور (اس کا) غضب، کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے
فِیْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا	اُن کے بارے میں کوئی سند۔ سو تم بھی انتظار کرو،
اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾	میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿٧١﴾

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ	آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ تھے،
بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا دَابِرَ الَّذِيۡنَ	اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ اُن لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
وَمَا كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۟ (٧٢)	اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے (٧٢)
وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ	اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو۔
قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ	کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ	کوئی معبود اُس کے سوا ۔ بے شک آگئی ہے تمہارے پاس
بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے ۔ یہ ہے اُونٹنی اللہ کی،
لَـكُمۡ اٰيَةً فَذَرُوۡهَا تَاۡكُلۡ	تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
فِىۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ	زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اُسے تم، بُرے ارادے سے
فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۟ (٧٣)	ورنہ آلے گا تمہیں ایک دردناک عذاب (٧٣)
وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَـكُمۡ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اُس نے تم کو سردار
مِنۡۢ بَعۡدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	بعد قومِ عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡ سُهُوۡلِهَا	کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں
قُصُوۡرًا وَّتَـنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُيُوۡتًا ۚ	محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں
فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَۤاءَ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا	پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو
فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۟ (٧٤)	زمین میں فساد پھیلاتے (٧٤)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	کہا، اُن سرداروں نے جو متکبّر تھے، اُس کی قوم میں سے
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ	اُن لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا	اُن میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا	رسول ہے اپنے رب کا ؟ انھوں نے جواب دیا
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ	بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾	اس کے ساتھ، یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ	کہنے لگے وہ لوگ جو متکبّر تھے، بے شک ہم اس (ہدایت) کا
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾	تم ایمان لائے ہو جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر مار ڈالا انھوں نے اُونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا	اور کہا: اے صالحؑ! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾	تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	آخر کار آ لیا انھیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ	اے میری قوم! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ	اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾	نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ﴿۷۹﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	اور لوطؑ جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا اُنھوں نے اپنی قوم سے
أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام
مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے؟
مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾	دُنیا میں؟ ﴿۸۰﴾
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً	بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے
مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ	عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو
مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾	جو حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿۸۱﴾
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن	مگر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ
قَالُوا أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ	کہا اُنھوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے
إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾
فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا	آخر کار بچا لیا ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو سوائے
امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٣﴾	اُس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۸۳﴾
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ	اور برسائی ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٤﴾	کیا ہُوا تھا انجام مجرموں کا ﴿۸۴﴾

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ	اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی شعیبؑ کو۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود، سوائے اُس کے۔ یقیناً
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	آچکی ہے تمہارے پاس کُھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے
فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا	لہٰذا پورا کرو، ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو
النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا	لوگوں کو اُن کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۗ	زمین میں بعد اُس کی اصلاح کے
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾	اگر ہو تم مومن ﴿٨٥﴾
وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اُس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اُس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوٓا إِذْ كُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو اللہ نے،
وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ	اور دیکھو کیا ہُوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿٨٦﴾

وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
آمَنُوا بِالَّذِي	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ	حتیٰ کہ فیصلہ کردے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾	ہمارے درمیان اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا	کہا، سرداروں نے جو متکبر تھے
مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ	اُس کی قوم میں سے۔ ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا	اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے
أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ	یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملت میں
قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾	شعیبؑ نے کہا: کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿٨٨﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا	یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم
فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا	تمہاری ملت میں، اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو
اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ	اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں
فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ	اس میں الّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،
وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ	احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ	اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرمادے
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک
وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾	اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿٨٩﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ	اور کہا: سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾	اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿٩٠﴾
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا	سو آ لیا اُن کو ایک سخت زلزلے نے اور رہ گئے وہ
فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩١﴾	اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿٩١﴾
الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو
كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۛ	ایسے ہو گئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں
الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو
كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾	ہو گئے وہی برباد ﴿٩٢﴾
فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ	سو چلے گئے شعیبؑ مُنہ موڑ کر اُن سے یہ کہتے ہوئے اے میری قوم!
لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي	بے شک پہنچا دیے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے
وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ	اور خیر خواہی کی ہے تمہاری۔ تو اب عذاب نازل ہونے پر کیسے
آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾	غم کھاؤں میں اُن لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿٩٣﴾
وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی
إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ	مگر مُبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾	شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿٩٤﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	پھر بدل دیا ہم نے (اُن کی) بدحالی کو خوشحالی سے
حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا	یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے
قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ	کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی
فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾	تو پکڑ لیا ہم نے اُن کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿٩٥﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا	اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ	اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم اُن پر (دروازے) برکتوں کے
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا	آسمان سے اور زمین سے لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔
فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا	لہٰذا پکڑ لیا ہم نے اُن کو بسبب اُن (برائیوں) کے
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾	جو وہ کماتے رہے ﴿٩٦﴾
اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ	اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا	آجائے اِن پر ہمارا عذاب راتوں رات
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾	جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟ ﴿٩٧﴾
اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ	یا بے خوف ہوگئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	آپڑے اُن پر ہمارا عذاب، دن کے وقت
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾	جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ ﴿٩٨﴾
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	کیا بے خوف ہوگئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾	مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿٩٩﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ	کیا نہیں رہنمائی ملی اُن لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟
مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	بعد اُن کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	تو مصیبت میں مبتلا کرسکتے ہیں اُن کو بھی، اُن کے گناہوں کے بدلے میں
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو
مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ	اُن کی خبریں اور صورتِ حال یہ ہے کہ آئے تھے اُن کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا	اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا	ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں)
مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ
عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾	دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿١٠١﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہ پایا ہم نے اُن میں سے اکثر میں پاسِ عہد
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾	اور یقیناً پایا ہم نے اُن میں سے اکثر کو فاسق ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ	پھر بھیجا ہم نے اُن کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	پاس فرعون اور اُس کے سرداروں کے
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ	مگر اُنہوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی اُن نشانیوں کے ساتھ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾	پس دیکھو کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿١٠٣﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ	اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾	بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿١٠٤﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں
اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ	تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم
مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾	میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ	(فرعون نے) کہا، اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝١٠٦	اگر ہو تم سچے ۝١٠٦
فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ	تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہو گیا وہ
ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ۝١٠٧	اژدھا جیتا جاگتا ۝١٠٧
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ	اور نکالا (موسیٰؑ نے) اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)
بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ۝١٠٨	چمکتا ہوا، دیکھنے والوں کو ۝١٠٨
قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ	کہا، کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ۝١٠٩	کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ۝١٠٩
يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ‌ۚ	جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے،
فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ۝١١٠	تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ۝١١٠
قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَ	انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اُسے اور اس کے بھائی کو اور
اَرۡسِلۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ۝١١١	بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ۝١١١
يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ۝١١٢	جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر ۝١١٢
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے
اِنَّ لَـنَا لَاَجۡرًا	کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،
اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ۝١١٣	اگر رہیں ہم غالب ۝١١٣
قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ۝١١٤	فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ۝١١٤
قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ	جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو پہلے عصا
وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ ۝١١٥	یا پھر ہم پھینکتے ہیں ۝١١٥

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ	موسیٰؑ نے کہا: تم ہی پھینکو پھر جب
اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا	اُنھوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا اُن کو
وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾	اور دکھایا اُنھوں نے جادو، زبردست ﴿١١٦﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ	اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا
فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿١١٧﴾	سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا اُن کے جھوٹے طلسموں کو ﴿١١٧﴾
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ	پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿١١٨﴾	وہ (جھوٹ) جو اُنھوں نے بنا رکھا تھا ﴿١١٨﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اُس کے ساتھی)
وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ ﴿١١٩﴾	اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر ﴿١١٩﴾
وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ ﴿١٢٠﴾	اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں ﴿١٢٠﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿١٢١﴾	(اور بے اختیار) بول اُٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿١٢١﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾	جو رب ہے موسیٰؑ کا اور ہارونؑ کا ﴿١٢٢﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ	بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اُس پر پہلے اِس سے کہ
اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ	اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی
مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا	جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ	اس میں سے اس کے مالکوں کو،
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾	سو عنقریب تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿١٢٣﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ	ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾	مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿۱۲۴﴾
قَالُوۡۤا اِنَّاۤ	انہوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں
اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾	اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾
وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ	اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ
اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا	ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب
جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ	وہ ہمارے سامنے آئیں ۔ اے ہمارے مالک! دہانے کھول دے
عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا	ہم پر صبر و استقامت کے اور دُنیا سے اُٹھا تو ہمیں
مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾	اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾
وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ	اور کہا، سرداروں نے قومِ فرعون کے، کیا تو چھوڑ دے گا
مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	موسیٰؑ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ	اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ	فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے اُن کے بیٹوں کو
وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ۚ	اور ہم زندہ رکھیں گے اُن کی عورتوں کو
وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾	اور یقیناً ہمیں اُن کے اُوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾
قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ	فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے
وَاصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا	اور صبر کرو ۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا
مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ	جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے
وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾	اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ	کہا (موسیٰ کی قوم نے) ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی
اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ	تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے
قَالَ عَسٰي رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ	(موسیٰؑ نے) کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کردے
عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ	تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنادے تم کو زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾
فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا	پھر جب آتی اُن پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں
هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا	اسی کے اور جب آتی اُن پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ	موسیٰؑ اور اُس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آلِ فرعون کی بدبختی
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ	تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ	اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ	تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے، تب بھی نہیں ہم
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ	پھر بھیجا ہم نے اُن پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دَل
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ	سُرسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا	یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝١٣٣	اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) مُجرم ۝١٣٣
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى	اور جب بھی نازل ہوتا اُن پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ!
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ	دُعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اُس منصب کی بنا پر جو
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ	تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ	تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٣٤	تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ۝١٣٤
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ	پھر جب ٹال دیتے ہم اُن سے عذاب
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ	اس وقتِ مقررہ تک کے لیے جس تک اُن کو بہرحال پہنچنا تھا
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝١٣٥	تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ۝١٣٥
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ	پس انتقام لیا ہم نے اُن سے سو غرق کر دیا ہم نے اُن کو
فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا اُنہوں نے ہماری آیات کو
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝١٣٦	اور ہو گئے تھے وہ اُن سے بے پروا ۝١٣٦

وَ اَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ	اور وارث بنادیا ہم نے اُن لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے
مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىۡ	اس سرزمین کے مشرق ومغرب کا، وہ سرزمین کہ
بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ	برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پُورا ہوگیا وعدہ
رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ	تیرے رب کا، خیر کا، بنی اسرائیل پر
بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا	کیونکہ اُنھوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کردیا ہم نے
مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَ	وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور
قَوۡمُهٗ وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾	اُس کی قوم کے لوگ اور جو اُنھوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۱۳۷﴾
وَجٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ	اور پار اُتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ يَّعۡكُفُوۡنَ	اور گزر ہُوا اُن کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے
عَلٰٓى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ ۚ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى	اپنے چند بتوں کو (اُنھیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ!
اجۡعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمۡ اٰلِهَةٌ ؕ	بنادے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے اُن کے خدا ہیں
قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾	موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ بڑے ہی نادان ہو ﴿۱۳۸﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ مُتَبَّرٌ	صُورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے
مَّا هُمۡ فِيۡهِ وَبٰطِلٌ مَّا	وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾	یہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾
قَالَ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِيۡكُمۡ	(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے
اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمۡ	کوئی اور معبود؟ حالانکہ اُسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو
عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾	اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ	قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے
نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ	تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿١٤١﴾
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ	اور اضافہ کر دیا ہم نے اُس میں دس کا اس طرح پوری ہوگئی
مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	مقرر کردہ مدت اُس کے رب کی، چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ	کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے، میری قوم میں
وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ	اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾	بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿١٤٢﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ	اور کلام کیا اُس سے اُس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے
رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے،
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ	فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى	تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے، چنانچہ جب تجلّی کی
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ	اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے
مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ	موسیٰؑ غش کھا کر، پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے
سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ	پاک ہے تیری ذات، توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾	اور مَیں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿١٤٣﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ	فرمایا: اے موسیٰؑ! بے شک مَیں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ	تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ	سو تھام لو جو مَیں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾	شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿١٤٤﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ	اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ	نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ	اور اُس سے کہا: سو پکڑ لو اُسے مضبوطی سے اور حکم دو
قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ	اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿١٤٥﴾

سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰيٰتِىَ الَّذِيۡنَ	میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے اُن لوگوں (کی نگاہوں) کو جو
يَتَكَبَّرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ	بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے
وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ	اور (اُن کی حالت یہ ہے کہ) خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی
لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا ۚ وَاِنۡ يَّرَوۡا سَبِيۡلَ	تو بھی نہ ایمان لائیں اُن پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
الرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ۚ وَاِنۡ يَّرَوۡا	ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
سَبِيۡلَ الۡغَىِّ يَتَّخِذُوۡهُ سَبِيۡلًا ؕ	راستہ گمراہی کا تو بنا لیں اس کو (اپنا) راستہ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا	یہ اس لیے ہے کہ اُنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
وَكَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾	اور رہے وہ اس سے بے پرواہ ﴿۱۴۶﴾
وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
الۡاٰخِرَةِ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ	آخرت کی، ضائع ہو گئے اُن کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا اُنہیں
اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾	مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾
وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	اور بنا لیا قومِ موسیٰؑ نے اس کے بعد
مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ	اپنے زیورات سے بچھڑے کا پُتلا، جس میں (سے نکلتی) تھی
خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ	بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ اُن سے بات کرتا ہے
وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ۘ	اور نہ دکھاتا ہے اُن کو کوئی راستہ
اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا	(پھر بھی) بنا لیا اُنہوں نے اُس کو (معبود) اور وہ تھے
ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾	(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿۱۴۸﴾

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا	پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا	کہ درحقیقت وہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا	ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝١٤٩	تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ۝١٤٩
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ	پھر جب لوٹے موسیٰ طرف اپنی قوم کے
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا	غصے میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ ، فرمایا: بہت ہی بری ہے جو
خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ	جانشینی کی ہے تم نے میری ، میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے
اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى	اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ	(تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،
يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ	کھینچتے ہوئے اپنی طرف ، وہ بولے: اے میرے ماں جائے !
اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا	بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ
يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ	قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر
الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ	دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٥٠	شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ۝١٥٠
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک ! معاف کر دے مجھے
وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ	اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝١٥١	اور تو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ۝١٥١

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنالیا تھا بچھڑے کو (معبود)
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے
وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذٰلِكَ	اور ذلیل ہوں گے دُنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾	سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ﴿١٥٢﴾
وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا	لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے بُرے کام پھر توبہ کرلی
مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ	اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾	توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٥٣﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا	تو اُٹھا لیں اُنہوں نے وہ تختیاں اور اُن کی تحریر میں
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ	ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾	جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿١٥٤﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمیوں کو
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ	ہمارے وقتِ مقررہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آیا انہیں
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ	ایک سخت زلزلے نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے، اے میرے مالک!
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ	اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا اُن کو اس سے پہلے بھی
وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	اور مجھے بھی۔ کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اِس (قصور) میں جو کیا ہے
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا	(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ	ایک آزمائش تیری طرف سے۔ گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو
بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ	اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ	جسے چاہے۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرمادے
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ	ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تُو سب سے بڑھ کر
الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً	اور لکھ دے ہمارے لیے اس دُنیا میں بھی بھلائی
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ	اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ	ارشاد ہُوا: میں سزا دیتا ہُوں جس کو چاہوں لیکن
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	میری رحمت چھائی ہُوئی ہے ہر چیز پر۔
فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ	سو اُسے میں لکھ دیتا ہُوں اُن لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور اُن لوگوں کے لیے جو
بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾	میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ	یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اُس رسولؐ کی جو نبی
الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا	اُمّی ہے، جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ	اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ	جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے اُنہیں
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ	بدی سے اور حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ	اور حرام ٹھہراتا ہے اُن کے لیے ناپاک چیزیں اور اُتارتا ہے
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ	اُن پر سے اُن کے بوجھ اور (کھولتا ہے) اُن کی بندشیں جو
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ	تھیں (پہلے) اُن پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر
وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا	اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ	اُس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اُس کے ساتھ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۱۵۷)	یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں (۱۵۷)
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	(اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ	(بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف (اللہ وہ ہے) جسے
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُـحْيٖ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے وہ زندگی بخشتا ہے
وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ	اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	نبیِ اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (۱۵۸)	اور اُس کے کلام پر اور پیروی کرو اُس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ (۱۵۸)

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ	اور موسیٰ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝۱۵۹	حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ۝۱۵۹
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا	اور تقسیم کر دیا ہم نے اُنہیں بارہ گھرانوں میں
اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى	مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰ کی طرف
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ	جب پانی طلب کیا اُس سے اُس کی قوم نے کہ مارو
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ	اپنے عصا کو فلاں چٹان پر، تو پھوٹ نکلے اُس سے
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ	بارہ چشمے۔ بے شک جان لیا
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ	ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے اُن پر
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ	بادل کا اور اُتارا ہم نے اُن پر "من" اور "سلویٰ"۔
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ	(اور کہا) کھاؤ اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ	اور (ناشکری کرکے) نہیں بگاڑا اُنہوں نے کچھ ہمارا، بلکہ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۰	وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۝۱۶۰
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب کہا گیا اُن سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ	اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ	معاف کر دیں گے ہم تمہاری خطائیں
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۶۱	اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ۝۱۶۱

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	پس بدل دیا اُن لوگوں نے جو ظالم تھے اُن میں سے
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ	(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	اُن سے تو بھیجا ہم نے اُن پر عذاب آسمان سے
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾	اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿١٦٢﴾
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ	اور پُوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ	سمندر کے کنارے ۔ جب احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ	ہفتے کے دن اُس وقت کہ آتی تھیں اُن کے پاس مچھلیاں
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا	ہفتے کے دن، اُبھر اُبھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ	ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں ۔ اس طرح
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾	ہم آزماتے تھے اُن کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿١٦٣﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ	اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ	یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب
قَالُوْا مَعْذِرَةً	تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کرسکیں
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ	تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾	(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿١٦٤﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ	پھر جب وہ بھول گئے اُن ہدایات کو جو اُنہیں یاد کرائی گئی تھیں
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	تو نجات دی ہم نے اُن کو جو منع کرتے تھے بُرے کام سے
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـئِيْسٍۭ	اور پکڑ لیا ہم نے اُن لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾	بسبب اُن نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿١٦٥﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی اُن کاموں میں جن سے
نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا اُن سے کہ بن جاؤ
قِرَدَةً خٰسِـئِيْنَ ﴿١٦٦﴾	بندر ذلیل وخوار ﴿١٦٦﴾
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	کہ ضرور مسلط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	ایسے لوگ جو دیں گے اِن کو بدترین عذاب
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ	یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے
وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾	اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿١٦٧﴾
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ	اور تقسیم کر دیا ہم نے اُن کو زمین میں مختلف فرقوں میں
مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫	کچھ اُن میں سے نیک ہیں اور کچھ اُن میں سے مختلف ہیں اُس سے
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ	اور آزمایا ہم نے اُن کو آسائشوں اور تکلیفوں سے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾	شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿١٦٨﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین ہوئے اُن کے بعد ایسے ناخلف
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ	جو وارث ہو کر کتابِ الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ
هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ	اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ	کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی اُن کے سامنے
عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ	(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اُسے۔ کیا نہیں
يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	لیا گیا تھا اُن سے یہ عہد کتاب میں
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ	"کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں، مگر سچی بات"
وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ	اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	(اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿۱۶۹﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا	اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ	نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر
الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾	ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿۱۷۰﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اُٹھایا ہم نے پہاڑ اُن کے اُوپر
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ	گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ	آن پڑے گا اُن پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ	مضبوطی سے اور یاد رکھو اُسے جو اس میں ہے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿۱۷۱﴾

وَاِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اٰدَمَ	اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدمؑ میں سے
مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَاَشۡهَدَهُمۡ	یعنی اُن کی پشتوں میں سے اُن کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا اُن کو
عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ؕ	خود اُن کے اُوپر (اور پُوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب
قَالُوۡا بَلٰى ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ	سب نے کہا تھا ہاں (تُو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں
اَنۡ تَقُوۡلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن
اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِيۡنَ ۙ (172)	کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر (172)
اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا	یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے
مِنۡ قَبۡلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ	ہم سے پہلے اور ہم تھے اُن کی اولاد اِن کے بعد
اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا	تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان گناہوں کی پاداش میں جو
فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ (173)	کرتے رہے گمراہ لوگ (173)
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں
وَلَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ (174)	اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ (174)
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِىۡۤ	(اے نبیؐ) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے
اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا	عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے
فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ	تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ
مِنَ الۡغٰوِيۡنَ (175)	شامل گمراہوں میں (175)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا	اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اُسے اُن آیات کے ذریعے سے
وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ	مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دُنیا کا اور پیروی کی اُس نے
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کُتّے کے
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ	اور چھوڑ دو اُسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	اُن لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝١٧٦	تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ کچھ غور و فکر کریں ۝١٧٦
سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بہت ہی بُری ہے مثال اُن لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝١٧٧	ہماری آیات کو اور اپنے ہی اُوپر ظلم کرتے رہے ۝١٧٧
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہِ راست پاتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	اور جس کو محروم کر دے اللہ رہنمائی سے، سو ایسے ہی لوگ
الْخٰسِرُوْنَ ۝١٧٨	ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ۝١٧٨
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا	اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنّم ہی کے لیے بہت سے
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ	جن اور انسان، اُن کے دل تو ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ	(مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام اُن سے اور اُن کی آنکھیں تو ہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ	(مگر) نہیں دیکھتے اُن سے اور اُن کے کان تو ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ	(مگر) نہیں سُنتے وہ اُن سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ	بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ یہی لوگ ہیں جو
الْغٰفِلُوْنَ ۝١٧٩	غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۝١٧٩

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ	اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو
بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ	اُن ناموں سے اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وہ ضرور بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کیے کا ﴿۱۸۰﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ	اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾	اور اُسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو،
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف)
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ	اور مَیں ڈھیل دُوں گا اُنہیں، بے شک میری چال
مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾	بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ	کیا نہیں سوچا اُنہوں نے (کبھی)
مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	کہ نہیں ہے اُن کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾	نہیں ہیں وہ مگر ایک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿۱۸۴﴾

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	کیا نہیں غور کیا اُنہوں نے کبھی انتظام پر (آسمانوں)
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ	اور زمین کے اور اُن پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَیْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ	چیزیں اور اس پر کہ بہت ممکن ہے کہ
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	قریب آ لگا ہو اُن (کی مہلتِ زندگی پُورا ہونے) کا وقت
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ	آخر وہ کونسی بات ہے، پیغمبر کی تنبیہ کے بعد
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾	(جس پر یہ) ایمان لائیں گے؟ ﴿١٨٥﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ	جس کو رہنمائی سے محروم کر دے اللہ تو نہیں کوئی رہنما
لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ	اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو
فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾	کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿١٨٦﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پُوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا	کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا؟ کہہ دو! بے شک
عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا	اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ نہیں ظاہر کرے گا اسے
لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِى السَّمٰوٰتِ	اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں
وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِىٌّ	وہ پُوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو
عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ	اس کے کہہ دو! اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾	لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿١٨٧﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہہ دو! کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا، مگر یہ کہ چاہے اللہ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ	اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت
مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ	فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ	نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سُنانے والا
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ	اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ
اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا	اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ	تو اُٹھا لیا اُس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اُسے
فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ	پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دُعا کی اللہ سے
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا	جو اُن کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچّہ
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾	تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ﴿۱۸۹﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا	پھر جب دیا اللہ نے اُن دونوں کو صحیح و سالم بچّہ
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ	تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اُس نعمت میں جو
اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عطا کی تھی اُن کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾	ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۹۰﴾
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ اُن کو جو نہیں پیدا کرتے
شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾	کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿۱۹۱﴾

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ اُن کے لیے کسی قسم کی مدد کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ١٩٢	اور نہ خود اپنی ہی مدد کرسکتے ہیں ١٩٢
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر بلاؤ تم اُن کو ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْ	تو نہ پیروی کریں تمہاری، برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم
هُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ١٩٣	اُن کو یا تم خاموش رہو ١٩٣
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٩٤	ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں! اگر ہو تم سچے ١٩٤
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫	کیا، ہیں اُن کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ اُن سے
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫	یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ اُن سے
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫	یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ اُن سے
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ اُن سے
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ	کہہ دو! کہ بلا لو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر
كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ١٩٥	تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ١٩٥
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ	یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ١٩٦	اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ١٩٦
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	نہیں کرسکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی
يَنْصُرُوْنَ ١٩٧	مدد کرسکتے ہیں ١٩٧

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ	اور اگر بلاؤ تم اُن کو سیدھی راہ کی طرف تو سُن بھی نہیں سکتے
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾	حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿١٩٨﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾	اور نہ اُلجھو جاہلوں سے ﴿١٩٩﴾
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر کبھی اُکسائے تم کو شیطان
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾	بے شک وہ ہے ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٠٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متّقی ہیں
اِذَا مَسَّهُمْ	(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے اُنہیں
طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	کوئی بُرا خیال شیطان (کے اثر) سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر اُنہیں
مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾	صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿٢٠١﴾
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور ان (کفار) کے بھائی کھینچے چلے جاتے ہیں اُنہیں
فِى الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھتے (اُن کو بھٹکانے میں) ﴿٢٠٢﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ	اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) اُن کے سامنے
بِاٰیَةٍ قَالُوْا لَوْلَا	کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ
اجْتَبَیْتَهَا ؕ قُلْ	منتخب کر لی تم نے اپنے لیے کوئی (نشانی)، کہہ دو!
اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰٓی	کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اُس کی جو وحی کیا جاتا ہے
اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا	مجھ پر میرے رب کی طرف سے۔ یہ (قرآن)
بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ	بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے
وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ	اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	جو ایمان لاتے ہیں ﴿۲۰۳﴾
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ	اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا	تو توجہ سے سُنو اُسے اور خاموش رہو
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾	تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿۲۰۴﴾
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ	اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں
تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً	گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۲۰۵﴾	اور نہ ہو جاؤ تم اُن لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۰۵﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ	یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں
رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ	تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مُنہ نہیں موڑتے
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ	اُس کی عبادت سے اور اُس کی تسبیح کرتے ہیں
وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾	اور اُسی کے آگے جھکے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾